سوال

(184) درمیانے تشہد کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

درمیانے تشہد میں بیٹھنے کا کیا حکم ہے واجب ہے یا سنت؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اہل علم کے دو قوتوں میں سے صحیح قول کے مطابق درمیانے تشہد میں بیٹھنا واجب ہے یہی امام احمد، اسحاق اور ابن حزم رحمۃ اللہ علیہ کا مذہب ہے اور اس کے واجب ہونے کی دلیل یہ ہے کہ درمیانے تشہد میں بیٹھنے کا حکم مسیئی الصلوۃ کی روایت میں موجود ہے (وہ روایت جس میں یہ ذکر ہے کہ ایک صحابی درست نماز ادا نہیں کر رہا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم بار بار اس کو کہتے کہ جاؤ دوبارہ نماز پڑھو۔ مترجم) یہ روایت فرائض ارکان اور واجبات کو ثابت کرنے میں بڑی عمدہ ہے پس ابو داؤد میں رفاعہ بن رافع زرقی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث سے یہ ثابت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسیئی الصلوۃ کو کہا۔

"فَإِذَا جَلَسْتَ فِي وَسَطِ الصَّلَاةِ فَاطْمَئِنَّ" [1]

"پس جب تو وسط نماز (درمیانے تشہد) میں بیٹھے تو مطمئن ہو کر بیٹھ۔" (فضیلۃ الشیخ محمد بن عبد المقصود)

---

[1]۔ سنن ابی داؤد رقم الحدیث (860)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 183